پیارے رسول ﷺ

کی

پیاری دعائیں

ناشر

ماسٹر کمپنی

۱۶۔ اردو بازار ○ لاہور

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام شعبہ ہائے زندگی کی دُعائیں

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیتُ الکرسی پڑھی جائے تو اس کے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا ہوگا اور صبح تک اس کے پاس شیطان نہ آئے گا۔ (تین بار پڑھے)

آیتُ الکرسی

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

اللہ وُہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے تھامنے والا

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ

میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اسکی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ

مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ

لوگوں کو پیش آرہا ہے اور وُہ جو ان کے بعد ہونے والا ہے وُہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ اسکی

مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ

معلومات میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وُہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور ان کی حفاظت اسکو تھکاتی نہیں، وہ عالی شان عظمت والا ہے

دوسری دُعا: بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ

اے رب! تیرے ہی نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیری ہی مدد سے

اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری جان روک لی تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اسکی حفاظت کر

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ [1]

جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے

بے خوابی کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا پڑھنے کو فرمایا:۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ

اے اللہ ڈوب گئے ستارے اور آنکھوں نے آرام پایا اور تُو

حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

زندہ اور قائم ہے تجھ کو اونگھ اور نیند نہیں آتی اے زندہ اے تھامنے والے

اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ

مجھے رات میں سکون عطا فرما اور میری آنکھ کو سُلا دے۔

[1] سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ دائیں رُخسار کے نیچے رکھ کر دُعائیں پڑھنا سُنّت ہے۔

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تکلیف اس پر عمل کرنے سے دُور ہو گئی۔

جاگنے کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ؕ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہم کو موت (یعنی نیند) کے بعد زندہ کیا اور (قیامت کو) جی کر اس کی طرف جانا ہے

بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

ٹٹی خانہ میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؕ

اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ (داخل ہونے کو ہوں) اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں سے

بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیتُ الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

لائق حمد ہے ذاتِ خُدا جس نے مجھ سے تکلیف دُور کی اور مجھے آرام بخشا

وضوء کے بعد کی دُعائیں

وضوء شروع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھ کر کیا جائے اور وضوء کے بعد بروایت حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کلمات پڑھے جائیں تو جنّت کے

آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

دوسری دُعاء جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دُعاء ملا لینی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

الٰہی! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں سے کر دے اور پاک رہنے والوں سے کر دے

نوٹ: وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف نظر کر کے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔

نماز تہجد کی شروع کی دُعاء حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت رات کو اُٹھ کر نماز تہجد شروع فرماتے تو پہلے یہ دُعاء پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور حاضر کے جاننے والے

اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

آپ فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ

آپ ان اختلاف کی باتوں میں مجھے دکھائیں جو حق ہے اپنے اذن سے بیشک تو

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف چلا دیتا ہے

دُعاء سجدۂ تلاوت نبی اکرم ﷺ نے سجدۂ تلاوت میں یہ دُعاء تین بار پڑھی۔

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَ

میرے چہرے نے اس ہستی کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور صورت دی اور کھولے اسکے کان اور

بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط

آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد سے سو برکت والا ہے اللہ بہت خوب پیدا کرنے والا

دُعاء قنوت

وتر کی تیسری یا طاق رکعت میں رکوع سے پہلے یہ دُعاء پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے ہیں اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اسکو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

دوڑتے اور خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

اس کے علاوہ یہ دعا بھی وتر میں پڑھی جا سکتی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ

اے اللہ! جن کو تو نے ہدایت دی ان میں داخل کر کے مجھے بھی ہدایت عطا فرما اور عافیت دے مجھ کو

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

ان میں جنکو تو نے عافیت دی اور معاونت فرما میری ان میں جنکی تو نے معاونت فرمائی اور مجھے برکت دے اس میں

اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ

جو مجھ کو عطا کر رکھا ہے اور مجھ کو اس تکلیف سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کیا کیونکہ تو خود فیصلہ کرتا ہے

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ

اور تیرے فیصلہ کے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلاشبہ وہ رسوا نہیں ہوتا جس سے تو محبت

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

کرے اور وہ عزت دار نہیں ہو سکتا جس سے تو عداوت رکھے، اے ہمارے پروردگار تو برکت والا اور

نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

بلند ہے ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

عَلَى النَّبِيِّ ط

نبی پر۔

وتروں کے بعد تین بار یہ کلمات پڑھے جائیں تیسری بار کھینچ کر بلند آواز سے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط

پاک ہے شہنشاہ بہت پاک

پھر ایک بار یہ کہا جائے:۔

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

جبرائیل امین اور فرشتوں کا رب

اذان کے بعد کی دعائیں

حدیث شریف کے مطابق اذان کے بعد درود شریف پڑھنا پھر مندرجہ ذیل دعا کا پڑھنا شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کا قوی سبب ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس دعوتِ تامہ اور صلوٰۃ قائمہ کے مالک

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا ۨالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ط

بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

دوسری دُعاء

نبی اکرم ﷺ نے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ تم اذانِ مغرب سنتے وقت یہ دُعاء پڑھا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے کا اور

اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ ط

تیری طرف بلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

دُعائے اقامت

اقامت میں "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ" سُن کر یہ کہا جائے:۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا ط

اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے

[1] جنت کے ایک درجہ کا نام "وسیلہ" ہے اور وہ مقام محمود ہے جہاں کھڑے ہو کر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام امت کے لوگوں کی شفاعت کریں گے۔

اذان کے جواب کی فضیلت

مؤذن اذان دے تو اذان کے کلمات کو سننے والا دہراتا جائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان کلمات کو دل سے دہراتا جائیگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اذان کے کلمات تو ہو بہو وہی کہے جائیں گے صرف حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط کہا جائے گا اور صُبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط کہا جاتا ہے اس کے جواب میں سننے والا "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ" کہے گا۔

سُنتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے متعلق منقول ہے کہ آپ ﷺ نے صبح کی سنتیں پڑھ کر گھر سے مسجد کو جاتے ہوئے یہ دُعاء پڑھی:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا

اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے اور میری آنکھوں میں نور

وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ

اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں

نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا

نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے سامنے نور

وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

اور میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور کردے اور میری زبان میں نور

وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ

اور میرے پٹھے نورانی کردے اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال

نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا

نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور

وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ط

اور بہت ہی نور بخش اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

دوسری دُعاء بروایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے یہ دُعاء تین بار پڑھ لی جائے تو سارے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

میں ذات خُدا سے بخشش کا طالب ہوں نہیں کوئی معبود مگر وُہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں

گھر سے نکلتے وقت کی دُعائیں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اپنے گھر سے نکلے سفر کے ارادہ سے یا بغیر ارادہٗ

سفر اور مندرجہ ذیل کلمات پڑھے تو اس مسلمان کو گھر سے نکلنے کا خیر ضرور ملے گا اور وُہ شر سے محفوظ رکھا جائے گا۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ط اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى

میں ایمان لایا اللہ پر میں نے اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور میں نے اللہ پر بھروسہ کر

اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

لیا اور میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی سعی و حرکت اور کوئی قوت و طاقت کام نہیں کرسکتی اللہ کے حکم کے بغیر۔

دوسری دُعاء مشکوٰۃ بر صفحہ ۲۱۵ بروایت حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ایک حدیث منقول ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دُعاء پڑھتے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کردے یا

اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ ط

کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

سفر میں کسی منزل پر ٹھہرنے کے وقت کی دُعاء

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سُنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص اثناء سفر میں کسی مقام پر اترے اور اس وقت نیچے درج

کلمات پڑھ لے تو اللہ جل شانہ اس کو منزل میں ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رکھے گا۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ساری مخلوقات کے شر سے

شہر میں داخل ہونے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب سفر میں بستی دکھائی دیتی تھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانے کا ارادہ رکھتے تو یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

اے اللہ! اس بستی کو ہمارے لیے مبارک کر دے اے اللہ! اس بستی کی اچھی پیداوار کو

جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ

ہمارا رزق بنا اور ہماری محبت اس بستی والوں کے دلوں میں ڈال دے اور اس میں جو تیرے

أَهْلِهَا إِلَيْنَا ط

صالح بندے ہوں ان کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے۔

سخت خطرہ کے وقت کی دعاء

بروایت حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہ جنگ خندق کے دن مسلمانوں کے دل وحشت کے مارے اچھل اچھل کے حلق میں آرہے تھے اس موقع پر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل مختصر دعاء تلقین فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ط

اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔

پس اس دعاء کو پڑھا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی آندھی بھیجی جس نے کفار کے سارے لشکر کو تہس نہس کر دیا اور وہ بھاگ گئے۔

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تھی تو زبان مبارک سے یہ کلمات جاری ہو جاتے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وہ رب ہے عرش عظیم کا کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا وہ آسمانوں، زمین

وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞

اور عرش الکریم کا مالک و پروردگار ہے

اسی مقصد کے لیے مندرجہ ذیل دعائیں بھی مسنون ہیں

۱۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

اے زندہ جاوید اے سدا قائم رہنے والے میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں

۲- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

ظالم اور پاپی ہوں

۳- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط

ہم کو اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور رسول اللہ پر درود وسلام بھیجتا ہوا (میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

الٰہی میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

حضرت اُسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے مسجد سے باہر آنے والوں کو یہ دُعا پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ! میں تیرے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

بروایت حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور ہم اپنے رب پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے اذکار

۱- کھانا پینا شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھنا چاہیئے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

۲- ایک یوم نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا جس وقت تم کھانے کو ہاتھ لگاؤ تو یہ کلمات پڑھو:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام پر اور اللہ تعالیٰ کی برکت پر

۳- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے

توجب یاد آئے یہ پڑھ لے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ط

اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں کھانے کے اول بھی اور اس کے آخر بھی

کھانے کے بعد کی دُعاء

کھانے سے پہلے دُعاء کرنا بدعت ہے جیسا کہ آج کل ختم پڑھ کر کھانے سے پہلے کرتے ہیں۔ یہ طریقہ مشروع نہیں اور کھانا کھانے کے بعد دُعاء کرنا سنت ہے اس لیے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو یہی مندرجہ ذیل کلمات پڑھا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا

حمد و شکر اس اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور ہمیں

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

اپنے مسلم بندوں میں سے بنایا

کسی کے ہاں کھانا کھانے کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ!

بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَ

تو نے ان کو روزی کا جو سامان عطا فرمایا ہے اس میں انکے لیے برکت دے اور ان کو اپنی

وَارْحَمْهُمْ ط

مغفرت اور رحمت سے نواز

روزہ کھولنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھی پر

اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

ایمان لایا اور تجھی پر بھروسہ کیا اور تیرے رزق سے کھولا

دودھ پینے کی دُعاء

دودھ پی کر یہ دُعاء پڑھیں :۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط

اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے

سورج نکلنے پر دُعائے شکرانہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ط

جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور ہمیں گناہوں کے سبب ہلاک نہ کیا۔

بازار جانے کی دُعاء

یہ دُعاء آنحضرت ﷺ کا بازار میں پڑھنا معمول تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهٖ

میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں۔ اے اللہ میں اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو خیر اور

اَلسُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی ہو اس کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہو

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً ط

کہ میں اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں

کفارہ مجلس کی دُعاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور اس سے بہت سی فضول و لایعنی باتیں ہوئی ہوں، پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی ان سب فضول باتوں کو معاف فرما دے گا۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ صرف تو ہی معبود برحق

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ط

ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں اپنے گناہوں کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

ادائیگی قرض کی دُعاء

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص

مقروض ہو گیا۔ اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھے وہ کلام سکھاتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تیرا غم دُور اور تیرا قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعاء کیا کر:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! فکر و غم سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور تیری پناہ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

چاہتا ہوں بخل اور بُزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

قرض کے غلبہ اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

بعض آوازوں کی جوابی دُعائیں

آوازِ مُرغ کی دُعاء

بروایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشکوٰۃ باب الدعوات میں ایک حدیث شریف منقول ہے کہ جب تم مُرغ کی آواز سنو تو یہ دُعاء پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز کے جواب میں

حدیث شریف میں وارد ہے کہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلاتا ہے تو جب وہ چلائے جوابًا یوں کہا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

چھینک کے وقت

یہ کہا جائے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ؕ

اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کا شکر ہے

چھینک سننے والا اس کے جواب میں یہ کہے:۔

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ ؕ

اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔

پھر چھینک لینے والا اس کے جواب میں یہ کہے:۔

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ ؕ

اللہ تعالیٰ تم کو صحیح راہ پر چلائے اور تمہارے حال کو درست فرمائے

دانت اور کان کے درد سے بچاؤ

چھینک کے بعد جو شخص مندرجہ ذیل کلمات کہے تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ ؕ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے اور مندرجہ ذیل کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ

اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر

امراض سے شفاء کی دُعائیں

ہر بیماری کا دَم

رسولِ اکرم ﷺ ایک مرتبہ بیمار ہوئے تو حضرت جبریل امین نے یہ کلمات پڑھ کر دَم کیا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے تمھیں جھاڑتا ہوں اور دَم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمھیں ایذا

مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّحَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ

پہنچائے اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ تم کو شفا دے

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ط

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے تمھیں جھاڑتا پھونکتا ہوں

نظر بد کی دُعا

بڑوں پر یا بچوں پر درج ذیل کلمات پڑھ کر دَم کریں تو انشاء اللہ نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اے اللہ! دُور کر اس کی گرمی اور سردی اس کی

وَوَصَبَهَا ط

اور تکلیف اس کی

رفع درد کی دُعا

مشکوٰۃ شریف باب عیادۃ المریض میں ہے کہ جناب رسولِ مقبول ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا کہ مریض کے مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے درد دُور ہوگا۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ہر اس تکلیف سے

مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُهٗ ط

جسے میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں

بخار کی دُعاء

نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر قسم کے عارضے کے لیے یہ دُعاء بتایا کرتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر رگ

شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

اچھلنے والے کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

بیمار کی تسلّی کی دُعاء

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ جب بیمار کے

پاس تشریف لے جاتے تو اس کی اسطرح تسلّی فرماتے :۔

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ ط

کوئی حرج نہیں یہ بیماری انشاءاللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی۔

بیمار پُرسی کی دُعاء

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور یہ کلمات پڑھتے :۔

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ

اے سب آدمیوں کے پروردگار اس بندے کی تکلیف دُور فرمادے اور شفاء عطا

الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً

فرمادے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، بس تیری شفا ہی شفا ہے ۔ ایسی کامل شفاء

لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے۔

بعض مخصوص دُعائیں

شروع نماز کی دُعاء

تکبیر تحریمہ یعنی شروع نماز میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط کے بعد ثناء سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے جس قدر

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ط اَللّٰهُمَّ

تُو نے مشرق کو مغرب سے دُور رکھا ہے اے اللہ!

نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

مجھے گناہوں سے صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے

مِنَ الدَّنَسِ ط اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ

صاف کیا جاتا ہے اے اللہ! میرے گناہ پانی ، برف اور

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ط

اولوں سے دھو ڈال

رکوع سے کھڑا ہونے کی دُعاء

رکوع سے کھڑا ہونے کے بعد یہ دُعاء مکمل پڑھیں :۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب تعریف تیرے لیے ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ط

بہت پاکیزہ بابرکت تعریف

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

دو سجدوں کے درمیان بیٹھ کر درج ذیل دُعا پڑھنا طریقۂ رسول ﷺ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاجْبُرْنِىْ وَارْفَعْنِىْ

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر

وَاهْدِنِىْ وَعَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ ط

اور مجھے ہدایت دے اور صحت و رزق دے

آخری تشہد کی دُعائیں

التحیات اور درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دُعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھنا مُستحب ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

اور جہنم کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجّال کے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ

فتنے سے آپ کی پناہ میں لاتا ہوں اور پناہ میں آتا ہوں آپ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

کی، زندگی اور موت کے فتنہ سے اے اللہ! یقیناً میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ط

آپ کی پناہ میں آتا ہوں گناہوں اور قرض سے

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

اے اللہ! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیے بہت ظلم

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِىْ

تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا تو اپنے ہاں سے مجھے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْٓ اِنَّكَ

خاص بخشش سے نواز اور مجھ پر رحم فرما یقیناً

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

اِن کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دُعائیں احادیث میں وارد ہیں

فرض نمازوں کے بعد کا عمل

حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہم کی روایات کے مطابق نبی اکرم ﷺ کا فرض نمازوں کے

بعد یہ معمول تھا۔

جب سلام پھیرتے تو ایک مرتبہ باآواز بلند یہ پڑھتے تھے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے

پھر تین مرتبہ یہ پڑھتے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دُعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھ سے ملتی ہے اے بزرگی

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

اور عزت والے تو بابرکت ہے

نماز کے بعد کی دُعائیں

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے خود سنا کہ آپ ﷺ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کر رہے تھے:۔

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط

اے پروردگار! مجھے اپنے عذاب سے بچا اُس دن جس دن کہ تو بندوں کو اٹھائے اور دوبارہ ان کو زندہ کرے

یہ دُعا بھی مسنون ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور فقر و فاقہ سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط

اور قبر کے عذاب سے

یہ دُعا بھی مسنون ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس علم کا جو نفع مند ہو اور ایسے عمل کا جو

مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا ط

تیری نگاہ میں قابل قبول ہو اور سائل ہوں حلال طیب روزی کا۔

مندرجہ ذیل دُعا مغرب اور فجر کی نمازوں کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سات سات مرتبہ پڑھی جائے تو دوزخ کی آگ سے رہائی کا پروانہ مل سکتا ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ! مجھے دوزخ سے پناہ دے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کے یہ فرمایا۔ اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے، میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں اس بات کی کہ ہر نماز کے بعد یہ دُعاء ضرور کیا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ! میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی، اپنے شکر کی

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

اور اپنی اچھی عبادت کی

فضیلت درُود شریف

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سَو۱۰۰ بار درُود شریف پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سَو۱۰۰ ضرورتیں پوری فرماتا ہے، تیس۳۰ دنیا میں اور ستّر۷۰ آخرت میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ! محمّد پر رحمت نازل کر

نیند نہ آنے کی دُعاء

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیند نہ آنے کی تکلیف بیان کی کہ مجھے رات کو نیند

نہیں آتی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دُعاء کر لیا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس کے نیچے واقع ہیں اور

الْاَرَضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ

سب زمینوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس پر واقع ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن

اَضَلَّتْ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ

سرگرمیوں کے مالک! اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت

كُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ

میں لے لے۔ کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کرنے

یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

پائے باعزت اور محفوظ ہے وُہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے، تیری حمد و ثناء کا

وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

مقام بلند ہے، تیرے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، بس تو ہی معبوُد برحق ہے

نیند میں ڈر جانے کی دُعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سوتے میں ڈر

جائے تو یہ دُعا پڑھا کرے :-

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعے خود اس کے

غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ

غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط

وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں

سُورج گرہن اور چاند گرہن کی دُعا

جب سورج یا چاند گرہن ہو تو یہ دُعا پڑھیں :-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے

بارش کے لیے دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر بارش کیلیے دُعا کرتے اور یہ کلمات پڑھتے تھے :-

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا نَّافِعًا

اے اللہ! ہم پر ایسی بھرپور بارش برسا جو زمین کے لیے موافق اور سازگار ہو کھیتوں میں

غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ ط

سرسبزی اور شادابی لائے، اس سے نفع ہی نفع ہو نقصان بالکل نہ ہو۔

کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خوف کے پیش نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی :-

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ط اَللّٰهُمَّ عَلَى

اے اللہ! ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ (بارش) ٹیلوں پر

الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ

ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہو اور پہاڑی نالوں پر

وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ط

اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مہینے کا چاند دیکھتے تو یہ دُعا کرتے :-

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

کا چاند ہو   اے چاند   میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے

نیا کپڑا پہننے کی دُعاء

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے اور یہ کلمات پڑھے اللہ جل شانہ ان کلمات کی برکت سے اس کی حفاظت فرمائے گا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ

حمد و شکر اس اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھے وُہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری

عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ط

کرتا ہوں   اور زندگی میں وُہ میرے لیے سامان زینت بنتا ہے

آئینہ دیکھتے وقت کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب آئینہ دیکھتے تو یہ دُعاء پڑھا کرتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ط

اے اللہ! آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو، پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

نکاح و شادی کی دُعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

کسی عورت سے نکاح کیا جائے تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعائے برکت کے ساتھ یہ دُعاء پڑھی جائے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا

اے اللہ! اس (عورت) میں اور اس کی فطرت میں جو خیر اور بھلائی ہو میں تجھ سے

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اس کی استدعا کرتا ہوں   اور اس (عورت) میں اور اس کی فطرت میں جو شر اور

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ط

بُرائی ہو اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں

جماع کے وقت کی دُعاء

میاں بیوی ہمبستری کے وقت یہ دُعاء پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ

بسم اللہ،   اے اللہ!   تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ط

اور ہم کو جو اولاد دے اس کو بھی شیطان کے شر سے بچا

غصہ دُور کرنے کی دُعاء

جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں ایسا کلمہ اگر کوئی غصّے کے وقت اس کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے وُہ یہی کلمہ ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان راندے ہوئے سے

توبہ کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا

اے اللہ! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں، پھر

اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا ط

کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف۔

ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھ:۔

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ

اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے

وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ط

اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ امید ہے۔

مصائب سے بچنے کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا کہ تم مصیبتوں سے بچنے کیلیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت

الْبَلَاۤءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۤءِ وَسُوْۤءِ الْقَضَاۤءِ

سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ ط

اور دشمنوں کے خوش ہونے سے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کیلیے اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاۤءَةِ نِقْمَتِكَ

اور آپ کی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب

وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ط

اور ہر طرح کے غصے سے

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دعا

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا، کینہ اور عادات رذیلہ

وغیرہ سے پاک وصاف ہو، اس کے لیے یہ دُعاء پڑھنی چاہیئے، جیسے حضرت اُمِّ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعاء کرتے سنا تھا:۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ

اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر اور عمل کو

مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ

ریا سے (پاک کر) اور زبان کو جھوٹ سے (پاک کر) اور آنکھ کو

مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ

خیانت سے (پاک کر) کیونکہ آپ آنکھ کی

الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ط

چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

لیلۃ القدر کی دُعاء

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، حضرت! اگر میں شبِ قدر کو پالوں تو کیا دُعاء کروں؟ آپ ﷺ نے یہ دُعاء پڑھنے کی تلقین فرمائی:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

اے اللہ! تو قصور والوں کو بہت معاف کرنیوالا ہے اور معاف کردینا تجھے پسند ہے تو مجھے معاف فرما دے۔

میدانِ عرفات کی دُعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عرفات کے دن کی بہترین دُعاء جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے نبیوں کی زبان سے ادا ہوئی وُہ یہ ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ایک معبود ہے، کوئی اس کا ساجھی اور شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

اسی کی فرمانروائی ہے صرف اسی کے لیے حمد وستائش ہے اور ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط

اس کے زیرِ قدرت ہے

دُعائے احسان

جب کوئی احسان کرے تو یہ دُعاء کریں:۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ط

اللہ تعالیٰ تجھ کو بہتر جزا دے

دُعائے وصولیٔ قرض

جب کسی سے قرض وصول پائیں تو یہ دُعاء پڑھیں:۔

اَوْفَيْتَنِیْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ط

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

نئے پھل کی دُعاء

جب نیا پھل سامنے آئے تو یہ دُعاء پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

اے اللہ! برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے

فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ

شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں اور

بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا ط

برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں

دُعائے گم شُدہ

جب کچھ گم ہو جائے یا کوئی بھاگ جائے تو یہ دُعاء پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ

اے اللہ! لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے

اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ ط اُرْدُدْ عَلَيَّ

آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لا دیجئے میرے

ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا

کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ سے کیونکہ وہ

مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ ط

آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

ظالم حاکم سے حفاظت کی دُعاء

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حاکم وقت کے ظلم کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ دُعاء پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ! ہفت افلاک اور عرش عظیم

الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ

کے مالک فلاں ابن فلاں (حاکم) کے شر سے

ابْنِ فُلَانٍ وَّشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ

اور سارے شریر جنوں اور انسانوں اور ان کے چیلوں

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ

کے شر سے میری حفاظت فرما اور مجھے اپنی پناہ میں لے لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر

يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ

ظلم و زیادتی نہ کر سکے، جو تیری پناہ میں ہے وہ باعزت ہے تیری ثناء و صفت باعظمت ہے۔ تیرے سوا

اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

کوئی معبود نہیں۔ صرف تو ہی معبود برحق ہے

اہل خانہ کے نیک ہونے کی دُعاء

جو شخص چاہتا ہو کہ

اس کا ظاہر و باطن نیک اور اہلِ خانہ اور اولاد صالح ہو تو یہ دُعاء کرتا رہے :-

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ

اے اللہ! میرا باطن میرا ظاہر اچھا کر دے

عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً ط

اور میرے ظاہر کو بھی اصلاح سے آراستہ فرما دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی

اے اللہ! تو اپنے بندوں کو (اپنے فضل وکرم سے) جو ایسے صالح گھر والے ،

النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

صالح مال اور صالح اولاد عطا فرماتا ہے جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے

غَیْرَ الضَّآلِّ وَالْمُضِلِّ ط

گمراہ کن ہوں۔ میں بھی تجھ سے ان چیزوں کا سائل ہوں۔

حصولِ پرہیزگاری کی دُعاء

جو شخص اپنے آپ کو پُرامن اور پُرسکون رکھنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ پرہیزگاری اختیار کرے جس کے لیے کوشش ومحنت کے ساتھ درج ذیل دُعاء بھی کی جائے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی

اے میرے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور تقویٰ

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ط

اور پاکدامنی اور مخلوق کی نا محتاجی

دُعائے اصلاح وتندرستی

انسانی مخلوق کا اصل سرمایہ صحت اصلاح ہی ہے جن کے حصول کے لیے تدبر واحتیاط کے علاوہ یہ دُعاء بھی کرتے رہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں صحت وتندرستی اور عفت وپاکدامنی اور امانت کی صفت۔

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ ط

اور اچھے اخلاق اور راضی بہ تقدیر رہنا۔

بُڑھاپے میں فراخیٔ رزق کی دُعاء

بڑھاپے میں اور عمر کے آخری حصہ میں آدمی کو اللہ تعالیٰ کی یاد اور آخرت کی تیاری کیلیے دوسرے تمام فکروں سے آزاد ہونا چاہیئے اس لیے یہ مسنون دُعاء ہر مومن کے دل کی آواز ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ

اے اللہ! میرے بڑھاپے کے دنوں میں اور میری عمر کے آخری حصے

کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ط

میں روزی میں زیادہ سے زیادہ وسعت فرما

کھانا شروع کرنے کی دُعاء

جب کھانا شروع کریں تو یہ دُعا پڑھیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام پر اور اللہ تعالیٰ کی برکت پر

گناہوں کی معافی کی دُعاء

آدمی لاپرواہی کے دور میں دانستہ اور غیر دانستہ دونوں طرح گناہ و نافرمانی کا ارتکاب کرتا رہتا ہے جب ہوش آجائے تو دونوں طرح کے گناہوں کی یُوں معافی مانگنی چاہیئے :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ وَجَهْلِيْ

اے اللہ! میرے خطا میرے قصور معاف کر دے اور جو نادانی کا کام میں نے کیا ہو اس کو معاف کر

وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ

دے اور اپنے معاملے میں بھی میں نے تیرے حکم تیری رضا کی حد سے تجاوز کیا ہو، اس کو بخش دے

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اے اللہ! میرے وہ گناہ بھی معاف فرما دے جو ہنسی مذاق میں مجھ سے سرزد ہو گئے ہوں اور وہ

هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَايَايَ

بھی معاف کر دے جو میں نے سوچ سمجھ کے اور سنجیدگی سے کیے ہوں میرے مالک میری وہ خطائیں بھی

وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

معاف کر دے جو بلا ارادہ مجھ سے سرزد ہو گئی ہوں اور وہ بھی معاف فرما دے جو میں نے جان بوجھ کر

عِنْدِيْ ؕ

ارادہ سے کی ہوں اور یہ سب طرح کی خطائیں میں نے کی ہیں۔

تمام دینی و دنیوی ضرورتوں پر حاوی دُعاء

حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا کہ مجھے ایسی دُعاء بتا دیجئے جو میں اپنے پروردگار سے مانگوں، آپ ﷺ نے مندرجہ ذیل دُعاء بتانے کے بعد اپنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں ملا کر اشارہ کیا کہ یہ چار کلمے تیری دینی و دنیوی ساری ضرورتوں پر حاوی ہیں :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور مجھے بخش دے، مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت اور آرام دے اور

وَارْزُقْنِيْ ؕ

نصیب فرما اور مجھے روزی دے۔

رضا و خوشی کی دُعاء

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ صبح و شام مندرجہ ذیل دُعاء کو پڑھے گا اللہ جل شانہٗ کا وعدہ ہے کہ وہ قیامت کے دن اس کو راضی و خوش کر دے گا :-

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں راضی ہوں اللہ تعالیٰ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر

وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَّبِيًّا ط

اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مان کر

بھولی ہوئی دُعاؤں کی دُعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بہت سی دُعائیں تعلیم فرمائیں جو یاد نہیں رہیں تو ہم نے آپ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے جو بہت سی دُعائیں فرمائی تھیں ہم ان کو یاد نہیں رکھ سکے۔ یعنی دل یہ چاہتا ہے کہ اللہ سے وہ سب دُعائیں مانگیں مگر اب کس طرح کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی دُعا بتائے دیتا ہوں جس میں وُہ ساری دُعائیں آجائیں، تو آپ ﷺ نے یہ دُعا فرمائی:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے وُہ سب مانگتے ہیں جو تیرے

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور ہم ان سب چیزوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں جن سے

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ چاہی

بادل گرجنے اور بجلی چمکنے کی دُعا

جب بادل گرجے اور بجلی چمکے تو یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ختم نہ کر اور اپنے عذاب سے ہمیں

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ط

ہلاک نہ کر اور ہمیں اس سے پہلے عافیت دے۔

جامع دُعائیں

استخارہ کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دُعائے استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سُورت ہو، فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وُہ دو رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دُعا پڑھے اور بجائے هٰذَا الْاَمْر کے اپنی حاجت کا نام لے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں، اور آپ کی

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

قدرت کی برکت سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل

الْعَظِيْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ

چاہتا ہوں کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور

تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط

آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں اور آپ چھپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا یہ کام بہتر ہے

خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

میرے لیے دین اور دنیا اور انجام کار میں

اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

تو مقدر کر اس کو اور آسان کر اس کو میرے لیے پھر مجھے بھی برکت عطا کر

فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

اس میں اور اگر آپ کے علم میں یہ کام برا ہے

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

میرے لیے دین اور دنیا اور انجام کار میں

اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

تو دور کر دیجئے اس کو مجھ سے اور دور کر دے مجھے اس سے

وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

اور مقدر کر میرے لیے خیر جہاں کہیں ہو

ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط

پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

دُعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔

پھر یہ دُعا پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگ ہے پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللہ تعالیٰ مالک عرش عظیم کا اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

العالمین کے لیے میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے کا

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ

اور آپ کی بخشش کے سامان کا اور ہر نیکی سے حصہ کا اور ہر گناہ

بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ

سے سلامتی کا نہ چھوڑیئے میرا کوئی

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

گناہ مگر اسے بخش دیجئے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کیجئے

وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور نہ کوئی حاجت جو آپ کی پسندیدہ ہو مگر اسے پوری کر دیجئے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے فلاحِ دارین

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت ﷺ کی یہ دُعا ہوا کرتی تھی :-

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے اللہ ہم کو عطا فرما دنیا میں بھلائی اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

میں بھلائی اور بچا کے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصُول کی دُعا

حضرت ابو دَرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ ﷺ حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر

کرتے تو فرماتے وُہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دعاؤں میں ایک دُعا، یہ بھی تھی :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کی اور محبّت آپ سے محبت

يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ ط

کرنے والوں کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ

الٰہی! کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے

وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاۗءِ الْبَارِدِ ط

اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے

صُبح وشام کے وظائف

شام سے صبح تک کی حفاظت کا وظیفہ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمہ توحید دس مرتبہ پڑھے اسی طرح مغرب

کی نماز کے بعد تو اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اس کی بُرائیاں معاف ہوں گی، دس درجے بُلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ

ہے مُلک اور وہی ہے حمد کے لائق اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی جلاتا ہے

وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اور وہی مارتا ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے

حصولِ حاجات کا وظیفہ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔

دین و دنیا کے تمام فکر دُور کرنے کا وظیفہ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دُور کر دیتا ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

ہر چیز کے نقصان سے بچنے کا وظیفہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي

شروع اللہ کے نام سے، اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

زمین میں اور نہ آسمان میں اور وُہ سننے والا جاننے والا ہے

بدن کان آنکھ کی عافیت کا وظیفہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وُہ رسول اللہ ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سُنا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ط اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان

فِیْ سَمْعِیْ ط اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ط

عافیت سے رکھ اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حصولِ جنّت کا وظیفہ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات (سید الاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے گا، پھر اگر اسی دن شام سے پہلے مرجائے، وُہ شخص جنتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے وُہ شخص جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اپنی طاقت کے مطابق آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو

صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ

میں نے کیے ہیں مجھے اقرار ہے اس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے

وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

گناہ آپ کے سوا۔

بعض مخصوص اذکار

"لا اِلٰہ الا اللہ" کی فضیلت

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا "افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

کا ورد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ ارشاد نبویؐ ہے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

باقیات صالحات

رسول اللہ ﷺ نے مندرجہ ذیل کلمات مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

نہیں ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی

اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کرنے کی مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ اعمال میں انکا وزن بہت بھاری ہوگا۔ وہ کلمے یہ ہیں:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے پاک ہے

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

اللہ عظمت والا

صلوٰۃ التسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت ملاؤ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفوں کے لائق اللہ ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

معبود نہیں ہے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتّر تسبیحات ہوجائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو، ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار، ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عمر میں ایک بار بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

کشائش رزق کے وظائف

مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کی برکت سے ستّر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کردیتا ہے جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر وفاقہ ہے:۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ وَلَا

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ کے سوا اور نہیں ہے جائے

مَنْ جَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ط

پناہ اور نہ جائے نجات اللہ تعالیٰ سے مگر اسی کی طرف ۔

فقر و فاقہ کی تکلیف دُور کرنے کیلیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ ورد کیا جائے :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں   وُہ ظاہر سچا بادشاہ ہے

بلکہ وحشت قبر سے بھی امان ملے گی۔

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ۔ آپ ﷺ نے جواب دیا۔ وُہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دس نیکیاں ملیں گی، پھر ایک اور شخص آیا۔ اس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ آپ ﷺ نے اسے بھی جواب دیا، وُہ بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے بیس نیکیاں ملیں گی ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ ﷺ نے اسے جوابدیا اور فرمایا کہ اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

اسمِ اعظم

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت

ہے کہ بیشک نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ان ۲ دو آیتوں میں ہے :۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور معبود تمھارا ایک ہی معبود ہے   کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

بڑا مہربان   نہایت رحم والا   آلم   اللہ   کسی کی بندگی

اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

نہیں اس کے سوا   زندہ ہے سب کا تھامنے والا

سواری کا ذکر

سواری پر قدم رکھے تو کہے بسم اللہ (یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے :۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اللہ پاک ہے   جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو)   تابع کردی

مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

ہے   اور ہم   اپنے رب کی طرف   لوٹنے والے ہیں

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہہ کر یہ دُعا پڑھے :۔

سُبْحٰنَكَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

تو پاک ہے اے میرے رب   میں نے اپنی جان پر ظلم کیا   مجھے بخش

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

سفر کے وظائف واذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل دو۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے :۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ

میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت

وَاٰخِرَ عَمَلِكَ ط

اور تیرا آخری عمل

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت ﷺ تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط کہتے۔

پھر یہ دعا فرماتے :۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے بس میں کردی یہ سواری اور

مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

نہ تھے ہم اسے قابو میں لانے والے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور

لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں آپ سے

فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ

اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور وہ

الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ط اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ! آسان کردے ہم پر

سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ ط اَللّٰهُمَّ

ہمارا یہ سفر اور کم کردے اس کی دوری اے اللہ!

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ

آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز)

فِی الْاَهْلِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

گھر میں اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی ،

مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ

سفر کی تکلیف سے اور پریشان حالت کے دیکھنے سے

وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط

اور سفر سے پلٹنے کی برائی سے مال اور گھر میں

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر

پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

یہ کلمات آپ ﷺ برابر فرماتے رہے یہاں تک کہ مدینہ شریف میں داخل ہو گئے۔

قربِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مرنے کے قریب ہو اس کے سامنے یہ کلمہ پڑھو:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نمازِ جنازہ، تدفین اور زیارتِ قبور کی دعائیں

نمازِ جنازہ کی دعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا، میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے خواہش کی کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

اے اللہ! اس میت کو بخش اور رحم کر اس پر اسے آرام دے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ

اور اسے معاف فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر اور اس کے داخل

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ

ہونے کی جگہ کشادہ کر اور دھو ڈال اسے پانی اور برف

وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولوں کے ساتھ اور صاف کر دے اسے گناہوں سے اس طرح جیسے

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

صاف کرتے ہیں آپ سفید کپڑے کو میل کچیل

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ

اور بدل دے اس کے لیے گھر بہتر اس کے (دنیا کے) سے

دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ

گھر سے اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور

زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ

بیوی اچھی اس کی بیوی سے اور داخل کر اس کو

الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

جنت میں اور بچا کے رکھ اس کو عذاب قبر سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ط

اور عذاب دوزخ سے

دوسری دُعاء

درج بالا دُعاء خصوصی طور پر صرف مرد کے لیے ہی کی جا سکتی ہے

جبکہ مندرجہ ذیل دُعاء جو حضرت ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، عمومی طور پر مرد و عورت دونوں کے لیے کی جاتی ہے۔

انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور مُردوں کو اور

شَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

حاضر رہنے والوں اور غائب رہنے والوں کو اور ہمارے چھوٹے

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ

اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو اے اللہ!

مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھئے

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ

اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجئے

عَلَى الْاِيْمَانِ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ

اس کو ایمان پر اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو

اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ط

اس کے اجر سے اور نہ فتنے میں ڈال اس کے بعد

نابالغ بچے کیلیے دُعاء

میّت بچہ ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعاء پڑھی جائے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ

اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لیے

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا

وَّمُشَفَّعًا ط

اور سفارش قبول کیا گیا۔

نابالغ لڑکی کیلیے دُعاء

میّت لڑکی کی ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعاء پڑھی جائے:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا

اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً

ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی

وَّمُشَفَّعَةً ط

اور سفارش قبول کی گئی

نمازِ جنازہ ادا کرنے کا طریقہ

سب سے پہلے طاق صفیں بنائیں۔ پھر نمازِ جنازہ کی یوں نیت کریں:۔

روبقبلہ ہو کر اس طرح کہیں: چار تکبیر نماز جنازہ، ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے، درود واسطے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے اور دُعاء واسطے اس میّت کے۔

پہلی تکبیر پر ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھیں، دوسری تکبیر کے بعد

درودِ ابراہیمی پڑھیں، تیسری تکبیر کے بعد دُعائے میّت، چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت یہ پڑھیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کو قبر میں اتارتے تو یہ پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر، اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ

رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

کے طریق پر اتارتا ہوں۔

دفنِ میّت کے بعد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میّت کے دفن سے فارغ ہوجاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کے لیے دُعاء کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

زیارتِ قبور کے وقت

حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ

تم پر سلامتی ہو ان گھروں کے رہنے والو

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّآ

مومنو! اور مسلمانو! اور اگر

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ ط

اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں

نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ ط

ہم اپنے تمہارے سب کے لیے اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہتے ہیں

ماسٹر کمپنی

۱۶۔ اردو بازار ○ لاہور